ہر چیز کو بھول کر اپنے دین کو غالب کرنے کی مہم میں لگ جاؤ

عورتوں کو مردوں کے پہلو بہ پہلو اس عظیم مجاہدہ میں حصہ لینا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رکھیں تلوار کی دھار اتنی تیز نہیں ہوتی جتنی محبت کی دھار

یہ سستیاں ترک کرنے کا زمانہ ہے۔ مرد اکیلا یہ عظیم کام انجام نہیں دے سکتا

خواتین کے جلسہ سالانہ میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

ربوہ ۱۸ فتح / دسمبر - سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں دن کے گیارہ بجے خواتین کے جلسہ سالانہ سے خطاب فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ کی خواتین کو اس طرف متوجہ کیا کہ جب تک وہ مردوں کے پہلو بہ پہلو اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کریں گی اپنے دین کو غالب کرنے کی مہم میں کامیاب نہ ہو سکیں گی اس لئے ہر چیز کو بھول جائیں اور صرف اپنے دین کو دنیا میں غالب کرنے کی مہم میں زندگیاں وقف کر دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دن کے گیارہ بجے خواتین کی جلسہ گاہ تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے تعلیمی منصوبہ کے تحت نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والی طالبات کو تمغہ جات عطا فرمائے (اس کی تفصیل علیحدہ آئے گی) بعد ازاں حضور انور نے قریباً نصف گھنٹہ تک خواتین کو اپنے خطاب سے نوازا۔

تشہد اور تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ کئی لحاظ سے یہ سال جو گذرا بڑا اہم سال تھا۔ اس لئے کہ ہم نے اس سال اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے کئی جلوے دیکھے جن میں سے تین نمایاں تھے یعنی سپین میں مسجد کی تکمیل جس کی بنیاد پچھلے سال رکھی گئی تھی اس کے علاوہ اس سال جاپان میں ایک اچھے مقام ایک بڑا اچھا گھر مشن ہاؤس کے طور پر خریدا جا چکا ہے۔ اس سال امریکہ اور کینیڈا میں بھی بہت سی مستحکم بنیادیں مادی لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہوئی ہیں۔ اور روحانی لحاظ سے بہت سے تراجم و تفاسیر قرآن کریم مختلف جگہوں پر شائع ہوئے ہیں۔ اور بہت اہم پروگرام تین زبانوں میں ترجمہ قرآن بمعہ تفسیری نوٹس شائع کرنے کا قریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اسی طرح بہت سے واقعات ہوئے۔ پھر ہم سے اللہ تعالیٰ نے ایک قربانی بھی لی، منصورہ بیگم کی وفات کی صورت میں۔ حضور نے فرمایا کہ ان کا صرف میرے ساتھ تعلق نہیں تھا بلکہ ساری جماعت کیساتھ تعلق تھا اور جو سات دورے میں نے اپنی (قیادت جماعت احمدیہ) کے دور میں دنیا کے کئے اُن میں وہ میرے ساتھ رہیں۔ اور جو میری دینی اور جماعتی ذمہ داریوں کا بوجھ تھا وہ انہوں نے میرے ساتھ بڑی دلیری، بڑی ہمت، اور بڑی خوبصورتی کیساتھ ہنستے مسکراتے چہرے کیساتھ اٹھائیں۔ پچھلے سال جب ہم تین براعظموں کے سفر پر نکلے تو ہم نے تقریباً ۵۰ - ۶۰ ہزار میل کا سفر کیا۔ بعض دنوں میں تو بڑی کوفت ہوتی تھی جب ہم لندن سے کینیڈا گئے تو تیس گھنٹے کے بعد ٹورانٹو میں بستر میں لیٹے۔ اور میرے اوپر خدا کی خاطر ان کا اتنا احسان تھا کہ وہ میرا اتنا خیال رکھتیں کہ دو منٹ بھی میرے ضائع نہ ہوں بلکہ دینی مصرف میں آئیں ایک موقع پر غانا میں ایک قصبے میں قریباً ۲۴، ۲۵ ہزار مرد عورتیں جمع تھے۔ عورتیں کچھ زیادہ تھیں ساری عورتوں سے منصورہ بیگم نے مصافحہ کیا، باتیں کیں، حالات پوچھے، مشورے دیئے، عورتوں نے انہیں دعاؤں کے لئے کہا۔ ان ملکوں کے لوگ احمدیت سے بڑا پیار کرنیوالے ہیں۔ وہ گھیراؤ کر لیتے ہیں۔ پچھلے سال ایک جگہ پر مصافحہ کرنے کا پروگرام نہیں تھا مگر عورتوں نے گھیرا ڈال لیا اور منصورہ بیگم نے سب سے مصافحہ کیا۔ نہ دن کو دن دیکھا نہ رات کو رات، میرے وقت کا خیال رکھا، میری صحت کا خیال رکھا، میری حفاظت کا خیال رکھا اور اتنی باریکیوں کے ساتھ میرا خیال رکھتی تھیں کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ حضور نے خواتین کو تلقین کی کہ وہ بھی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ منصورہ بیگم کو جزا دے کیونکہ آپ کا بھی ان سے تعلق تھا بعض سے براہ راست اور بعض سے بالواسطہ۔ حضور نے فرمایا کہ جہاں ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ وہ ہم سے رحمت کا سلوک کرے گا وہاں ہم آپ سے یہ امید بھی رکھتے ہیں کہ آپ دعاؤں سے ہمارے بوجھ کو ہلکا کریں اور دعاؤں کے ذریعے ہماری مدد کرنیوالے ہوں گے۔

حضور نے فرمایا کہ منصورہ بیگم کی وفات کے بعد مجھے بہت کچھ سوچنا پڑا، منصورہ بیگم کی طبیعت کو سامنے رکھ کر اور اپنی ذمہ داریاں سامنے رکھ کر اور اپنے دین کے غلبہ کی مہم کے حالات سامنے رکھ کر ایک بات میرے سامنے آئی۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت کے مقام پر کھڑا کیا اور آپ کو ساری نوع انسانی کے لئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا تو چونکہ اتنا بڑا کام ایک انسان کے بس کا کام نہیں تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے انتظام کیا کہ مردوں اور عورتوں کی تربیت اس رنگ میں کی جائے کہ وہ اسلام کی اشاعت کے کام میں مردوں کی ممد و معاون ثابت ہوں اسی لئے ہم دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں مردوں کے پہلو بہ پہلو عورتوں کو بھی کھڑا دیکھتے ہیں۔ کبھی وہ بیوی بن کر کبھی ماں بن کر کبھی بیٹی اور کبھی بہن بن کر اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ حضور نے اس ضمن میں حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک واقعہ سنایا کہ کس طرح حضرت خولہؓ اپنے بھائی کو قید کر کے لیجانے والے دشمن کے دستہ پر حملہ آور ہو لیں اور اپنے دیگر مرد ساتھیوں میں سے سب سے آگے بڑھ کر انہوں نے وار کیا اور اپنے بھائی کو چھڑا لیا۔ حضور نے فرمایا کہ آج کی اس تقریر کے بعد سے ہر عورت کو اس کی یہ ذمہ داری یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارے سامنے اس وقت جو کام ہیں ان کے پیش نظر ان کو ہر چیز فراموش کر کے صرف اپنے دین کو غالب کرنے کی مہم میں لگ جانا چاہیئے۔ حضور نے بآواز بلند فرمایا کہ ہر چیز بھول جاؤ اور صرف اپنے دین کو غالب کرنے کی مہم میں اپنی زندگیاں وقف کر دو۔ حضور نے فرمایا کہ ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی ۸ - ۹ سال کے بعد شروع ہونے والی ہے اور اس عرصے کی بہت زیادہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ / ۳۰ — بدھ ۲ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۳۰ فتح ۱۳۶۰ ہش، ۳۰ دسمبر ۱۹۸۱ء — نمبر ۲۹۹

ٹیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلامُ الاِمامِ اِمامُ الکلام

سیّدنا حضرت اقدس کے پُرمعارف منتخب اشعار

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس منعقدہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۱ء میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیّدنا حضرت اقدس کے درج ذیل پُرمعارف اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔

حمد و ثنا اُسی کو جو ذاتِ جاودانی — ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اُس کے سب ہیں فانی — غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں مرے یہی ہے سبحان من یرانی

جو کچھ ہمیں ہے راحت سب اس کی جود و منّت — اُس سے ہے دل کو بیعت دل میں ہے اسکی عظمت
بہتر ہے اُسکی طاعت طاعت میں ہے سعادت — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
سب کا وہی سہارا رحمت ہے آشکارا — ہم کو وہی پیارا دلبر وہی ہمارا
اُس بِن نہیں گزارا غیر اس کے جھوٹ سارا — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اے قادر و توانا آفات سے بچانا — ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھکو مانا
غیروں سے دل غنی ہے جب سے کہ تجھکو جانا — یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
سب کچھ تیری عطا ہے۔ گھر سے تو کچھ نہ لائے

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا — تیرے در کے ہوئے اور تجھکو جانا
ہمیں بس ہے تیری درگہ پہ آنا — مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا
کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں — لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں
ملاحت ہے عجب اس دلستاں میں — ہوئے بدنام ہم اس سے جہاں میں
عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں — نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں
ہوا مجھ پر وہ ظاہر میرا ہادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا — کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اُس کو سہارا — کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا
ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

تجھے سب زور و قدرت ہے خدایا — تجھے پایا ہر اک مطلب کو پایا
ہر اک عاشق نے ہے اک بُت بنایا — ہمارے دل میں یہ دلبر سمایا
وہی آرامِ جاں اور دل کو بھایا — وہی جس کو کہیں ربّ البرایا
ہوا ظاہر وہ مجھ پر بالا یادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

اہمیت ہے اس عرصہ میں عورتوں کو مردوں کے پہلو بہ پہلو اس عظیم مجاہدہ میں حصہ لینا ہے تاکہ زندگی کے ہر پہلو میں کمال حاصل کریں۔

حضور نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔ کہ ان کی مستورات کو ایسی تربیت دی گئی تھی کہ ایک جنگ میں مسلمانوں کی تعداد قریباً ۴۰ ہزار تھی جبکہ مقابلہ میں تین لاکھ فوج تھی۔ مسلمانوں کے جرنیل نے مسلمان عورتوں سے کہا کہ اگر دشمن کا دباؤ زیادہ پڑے اور مسلمان اپنی کم تعداد کی وجہ سے پیچھے ہٹیں اور ہٹتے ہٹتے تمہارے خیموں تک پہنچ جائیں تو تم اپنے خیموں کی چوبیں اکھاڑ کر اپنے خاوندوں بھائیوں اور باپوں اور بیٹوں کو مارنا کہ تم بے غیرت ہو گئے ہو کہ دشمن کے مقابلے میں بھاگ رہے ہو۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ ایسا ہی ہوا اور جب مسلمان عورتوں نے اپنے مردوں کو غیرت دلائی تو وہ جوش میں پلٹ کر اس زبردست طریق پر حملہ آور ہوئے کہ چالیس ہزار کے لشکر نے تین لاکھ کی سپاہ کو شکست دیدی۔ حضور نے ایک اور جنگ میں ایک تربیت یافتہ اور قوتِ ایمانی سے مالا مال عورت کا واقعہ بیان فرمایا کہ وہ جنگ سے آنے والی خبریں سن کر تڑپ کر اپنے گھر سے نکلی اور بتانے والے نے اسے بتایا کہ تمہارا فلاں رشتہ دار مر گیا فلاں مر گیا مگر وہ سُنی ان سُنی کر کے یہی کہتی رہی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے۔ اور جب اسے بتایا گیا کہ آنحضورؐ خیریت سے ہیں تو اس نے کہا کہ پھر کسی کے مرنے کی کوئی پرواہ نہیں۔

حضور انور نے خواتین کو فرمایا یہ سستیاں ترک کرنے کا زمانہ ہے۔ آپ اپنے بچوں اور مردوں کے ساتھ اس مجاہدہ میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی اتنی نعمتیں حاصل کریں گی کہ آپ کی اولادیں اور نسلیں تک خوش ہو جائیں گی۔ اور آپ کے لئے دعائیں کریں گی۔ حضور نے فرمایا۔ ہر چیز بھول جاؤ صرف ایک بات یاد رکھو کہ ہم نے اپنے دین کو غالب کرنا ہے۔ جو ذمہ داری ہم پر خدا تعالیٰ نے ڈالی ہے اس کو پورا کرنے میں بھرپور مدد کرنی ہے۔ مرد اکیلا یہ کام نہیں کر سکتا۔ اسے اپنی بیوی ماں، بہن اور بچوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ کے دشمنوں اور اللہ تعالیٰ کے دین سے بغاوت کرنے والوں کا مقابلہ کرنا ہے۔

حضور نے فرمایا یاد رکھیں کہ تلوار کی دھار اتنی تیز نہیں ہوتی جتنی محبت کی دھار۔ اسلام لوگوں کو کاٹنے نہیں بلکہ مُردوں کو زندہ کرنے آیا ہے۔ اس لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہو کہ وہ تم کو زندہ کرنے کے لئے آئے ہیں جس محبت اور پیار سے اسلام نے پہلے انسانوں کے دل جیتے تھے اسی محبت اور پیار سے وہ اب بھی جیتے گا۔

حضور نے فرمایا کہ ہم نے علم کے میدان میں، عقل کے میدان میں، اور خدمت کے میدان میں ہر غیر کو پیچھے چھوڑنا ہے۔ بھوکے کو کھانا دیکر، اور

باقی صفحہ ۳ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: ارشاد حضور

اپنوں اور غیروں کو زیورِ علم سے آراستہ کر کے خیرِ اُمت بنا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ان حقائق کو سمجھیں، اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ عطا کرے، عقل دے، اور جو نعمتیں دینے کا اللہ تعالیٰ نے آپ سے وعدہ کیا ہے وہ نعمتیں حاصل کرنے کی آپ کو توفیق دے۔ اور انسان خوشحالی اور اللہ تعالیٰ کیساتھ پیار کی زندگی گزارنے لگیں۔

حضور نے خواتین کو فرمایا اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے عشق میں مست رہو، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں جو نور اور حسن ہے اس سے نور اور حسن حاصل کرو۔ اور خدا کرے کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر عاجزی سے چلنے والی ہوں۔ اور ساری ہی دنیا آپؐ سے پیار کرنے والی ہو۔ (آمین)

اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔ حضور کی تقریر گیارہ بجکر ۱۳ منٹ پر شروع ہوئی اور پونے بارہ بجے ختم ہوئی۔

تحریکِ جدید کے وعدوں کی فوری پیشکش کی ضرورت

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے چندہ تحریکِ جدید کے نئے سال ۱۷/۳۸/۴۸ کا اعلان فرمادیا ہوا ہے۔ بفضل خدا مخلصین جماعت اپنی مخلصانہ پیشکش میں قابلِ قدر نمونے قائم فرما رہے ہیں۔ تاہم جماعت کا کچھ حصہ ایسا بھی ہے جو اس انتظار میں رہتا ہے کہ رقم پاس موجود ہو تو وعدہ لکھوانے کی بجائے نقد پیش کر دی جائے۔ ان کے غور و فکر کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک ارشاد درجِ ذیل کیا جاتا ہے۔ فرمایا:۔

"جو دوست وعدے لکھوانے میں سستی سے کام لیتے ہیں وہ اپنا ہی نقصان کر رہے ہیں اور وہ اس طرح کہ اسلام نے ہمیں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومن کی نیت پر بھی ثواب دیتا ہے۔ ..... نیت اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب کوئی شخص اپنا وعدہ لکھوا دیتا ہے۔ اور پھر دل میں پختہ عہد کر لیتا ہے کہ وہ موعودہ رقم تحریکِ جدید میں دے گا۔"

اللہ تعالیٰ ہر مخلص کو یہ صحیح راہ عمل اختیار کرنے کی توفیق بخشے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

فری کوچنگ کلاسز

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ حسبِ سابق ایف اے / ایف ایس سی کے لئے فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کر رہی ہے۔ یہ کلاسز ۵ر جنوری ۸۲ء سے ایوانِ محمود میں روزانہ مغرب سے عشاء تک ہوا کریں گی۔ انگریزی کے علاوہ طبیعیات، کیمیا، بیالوجی، حساب اور اقتصادیات کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ خواہش مند طلباء ۳ر جنوری ۸۲ء تک اپنے نام مہتمم امور طلباء کو درج کروا دیں۔

(مہتمم امور طلباء)

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب قریشی کچھ عرصہ سے جوڑوں کے درد میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں صحتِ کامل عطا فرمائے۔

(منور احمد قریشی۔ قریشی پراپرٹی سنٹر چوہدری ظفر الحق روڈ راولپنڈی)

ایک احمدی عورت جس کی عمر ۴۰ سال تک یا اس سے زائد ہو۔ اور بچے سنبھالنے اور گھر کے کام میں ہاتھ بٹانے کے قابل ہو اور شکاگو (امریکہ) میں رہائش کیلئے تیار ہو۔ تنخواہ مناسب دی جائے گی اور کرایہ وغیرہ کا انتظام بھی ہمارا ہوگا۔ جلسہ کے دنوں میں اگر ملاقات کی خواہشمند ہو تو گوندل کوالٹی سٹور گولبازار ربوہ میں بیگم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سے رابطہ قائم رکھیں۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جا سکتی ہے:۔

بیگم ڈاکٹر بشیر احمد ۲۷/A سید جمال الدین افغانی روڈ
یونیورسٹی ٹاؤن
پشاور

خوشخبری

بغیر اپریشن موتیا کا علاج، نظر کی کمزوری کا مکمل علاج۔

عینک نوٹ

سرمہ طفیل

حکیم محمد طفیل
رجسٹرڈ ۱۴۵۹۷ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی
حال کوئٹہ کلاتھ ہاؤس باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سال ۱۹۸۲ء کی تجدیدی فیس جمع کرادی ہو۔ سرنمبر ٹینڈر ۱۹۷۹ء کے کمپوزٹ شیڈول سے کم یا زائد مطلوب ہیں۔ ٹینڈر مورخہ ۸۲/۱/۱۱ بوقت ۱۲ بجے دوپہر وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہونا پسند کریں۔

۱۔ ٹینڈر مطلوبہ فارموں پر وصول کیے جاویں گے جو دفتر ہذا سے حاصل کیے جا سکتے ہیں کسی اور دفتر یا کسی اور کام کے لیے جاری ہونے والے ٹینڈر فارم قبول نہ ہونگے۔

۲۔ ڈاک یا تار سے وصول ہونے والے ٹینڈر پر غور نہیں ہوگا۔

۳۔ مقررہ زرضمانت کال ڈیپازٹ کی شکل میں زیر دستخطی کے نام جھنگ کے کسی شیڈول بنک آف پاکستان سے جاری کردہ ہمراہ ٹینڈر ہونا ضروری ہے۔

۴۔ جناب سپرنٹنڈنگ انجینئر صاحب ایل سی سی ویسٹ کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو بغیر وجہ بتائے منسوخ کر دے۔ ٹینڈر کی وصولی کے دن کوئی ٹینڈر فارم جاری نہیں کیا جائیگا۔ نیز کام کی تفصیلات اور معاہدہ کی شرائط دفتر ہذا میں دفتر اوقات کار میں دیکھی جا سکتیں ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	تخمیناً لاگت	زرضمانت	معیاد
۱۔	ری کنڈیشنگ جھنگ برانچ لوئر از برجی (۵ تا ۳۷) بائیں جانب خیروالہ سیکشن	۴۰۰۰۰۰/-	۸۰۰۰/-	۵ ماہ
۲۔	ری کنڈیشنگ جھنگ برانچ لوئر از برجی (۱۰۴ تا ۱۳۱) بائیں جانب ٹاؤن سیکشن	۳۷۷۰۰۰/-	۷۵۴۰/-	۵ ماہ
۳۔	ری کنڈیشنگ جھنگ برانچ لوئر از برجی (۳۱ تا ۱۶۸) بائیں جانب گوجرہ سیکشن	۳۲۷۰۰۰/-	۶۵۰۰/-	۵ ماہ
۴۔	ری کنڈیشنگ جھنگ برانچ لوئر از برجی (۱۶۸ تا ۱۸۹) بائیں جانب جانی والہ سیکشن	۲۰۰۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	۵ ماہ
۵۔	ری کنڈیشنگ جھنگ برانچ لوئر از برجی (۱۳۱ تا ۱۶۸) دائیں جانب گوجرہ سیکشن	۳۲۱۰۰۰/-	۶۴۲۰/-	۵ ماہ

مہتمم جھنگ ڈویژن
ایل۔ سی۔ سی۔ ویسٹ

I.P.L ۸۹۵۸

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۴)

ایامِ جلسہ
عبادتوں اور دعاؤں کے دن
زہے نصیب

آپریشن سے پہلے

بیمار کیپسولز کی کیور (CURE) آپریشن سے بچا سکتی ہے۔ آنکھ کا پھولا۔ ناسور۔ گوہانجنی۔ ککرے (موتیا بند .....) ناک کی بندش۔ ٹانسلز۔ خنازیر۔ موکھے کان بہنا۔ پھوڑے۔ رسولیاں۔ گلٹیاں۔ بھگندر۔ بواسیر۔ فیشر۔ کانچ نکلنا۔ فسچولہ معدہ کا السر وغیرہ امراض کی ۱۴۰ کیورز (CURES) -/۱۵ فی کیور دستیاب ہیں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
(ڈاکٹر راجہ ہومیو) (لٹریچر مفت)

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت رہائشی سکیم ملحقہ نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

"الحمرا پارک" فون ۳۸۵۲

میں چند رہائشی پلاٹس موجود ہیں۔ احباب فائدہ اٹھائیں

"الحمرا اسٹیٹس" - ۶۹۹ اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا

سنی پارک میں پلاٹ بھی لیجئے اور کار بھی لیجئے

نیو کیپس سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر
سنی پارک میں ۶ ہزار روپے دیکر
۱۰ مرلہ پلاٹ کا قبضہ حاصل کریں
بکنگ کے وقت کار کا انعامی
کوپن ضرور حاصل کریں۔

"انسان جو کو بھی کھلا رہتا ہے"

سنی پارک

فون ۱۹۹۷۶

گل ہاؤسنگ پروجیکٹ، کامران اپارٹمنٹس اچھرہ لاہور

PRIME

ربِّ زِدْنِی عِلْمًا علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول کریم)

بیرون ممالک کی بہت زیادہ مانگ کے پیشِ نظر
اپنی نوعیت کا واحد ادارہ

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کے مطابق

نسیم سٹیل فکسر (اینڈ) الیکٹرونک ٹریننگ سنٹر (رجسٹرڈ)

اندرون موچی دروازہ لاہور

۲ ہفتہ سے ۸ ہفتہ تک کے مندرجہ ذیل کام سیکھئے۔

• سٹیل فکسر • ٹسٹنگ کارپینٹر • پائپ فٹر • بلڈنگ پینٹر • الیکٹریشن
• کنسٹرکشن فورمین • الیکٹریکل سپروائزر • موٹر وائنڈنگ • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ
• موٹر ڈرائیونگ

کم فیس — کم مدت

ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی

باہر سے آنیوالے حضرات کیلئے رہائش کا بندوبست، پراسپکٹس مفت حاصل کریں

نسیم سٹیل فکسر (اینڈ) الیکٹرونک ٹریننگ سنٹر (رجسٹرڈ)

اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

عنقریب سیالکوٹ میں بھی برانچ کا افتتاح ہو رہا ہے

بشیر انجینئرنگ اینڈ سپریر لمیٹڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات

• لوہے کے جستی تار • خاردار تار • کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ • سینٹری فٹنگز اور لوہے کے جستی پائپ

حاصل کرنے کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس:- حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون ۵۲۷۸۳، ۳۲۳۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں۔ (i) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳
(ii) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ، کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور